(۵) لبنان۔ دفعہ نمبر ۴۳۷

(۶) کویت، ۲۱۷ قانون نمبر ۱۷

(۷) و (۸) دستور پاکستان آرٹیکل ۳۹ صـ ۳۳

(۹) المہذب ۲/۱۵۔ المغنی ۹/۴۷۲۔ الشرح الکبیر ۹/۳۸۸۔ شرح الدردیر ۴/۳۲۵، مواہب الجلیل ۵/۸۶، ۸۷

(۱۰،۱۱) البقرۃ :۔ ۱۷۸

(۱۲) بنی اسرائیل : ۳۳

(۱۳) تفہیم القرآن ۱/۱۳۸۔ ضیاء القرآن ۱/۱۲۵۔ ابن کثیر ۳/۲۱۵

(۱۴) الفقہ علی المذاہب الاربعہ ۵/۴۵۷

(۱۵) ضیاء القرآن ۲/۶۵۸۔ تفہیم القرآن ۲/۶۱۴

(۱۶) تفہیم القرآن ۲/۶۱۴۔ احکام القرآن للجصاص ۲/۱۲۳

(۱۷) صحیح بخاری ۸/۱۶۔ سنن ابی داؤد ۴/۱۲۲۔ سنن دارمی ۲/۹۴۔ سنن نسائی ۴/۷۲، ۷۳، سنن ابن ماجہ ۲/۴۷ سنن الترمذی ۴/۲۷۔ المستدرک ۴/۲۷۹۔ شرح معانی الآثار ۲/۱۷۰

(۱۸) صحیح بخاری ۲/۱۶۹۔ سنن ابن ماجہ ۲/۱۰۵، سنن ابی داؤد ۴/۱۹۷۔ صحیح مسلم ۱۱/۱۶۲

(۱۹) صحیح مسلم ۱۱/۱۷۳۔ سنن النسائی ۴/۱۴، ۱۵۔ سنن ابی داؤد ۴/۱۶۹۔

(۲۰) شرح صحیح مسلم ۱۱/۱۷۳

(۲۱) المہذب ۲/۲۰۱۔ الشرح الکبیر ۹/۳۸۸۔ مواہب الجلیل ۵/۸۶، ۸۷، بحر الرائق ۸/۳۱۰، بدایۃ المجتہد ۲/۳۰۱

(۲۲) تبیین الحقائق ۶/۹۸۔ البنایۃ شرح الہدایۃ ۱۰/۸

(۲۳) محیط برہانی بحوالہ عالمگیری ۶/۲

(۲۴) روضۃ القضاۃ ۲/۱۱۵۱۔ فتح القدیر ۱۰/۲۲۷۔ بدائع الصنائع ۷/۲۴۳۔ خلاصۃ الفتاوی ۴/۲۴۵

(۲۵) المغنی ۹/۴۱۴۔ کشاف القناع ۵/۶۲۳۔ العدۃ شرح العمدۃ ۴۹۹، منتہی الارادات ۲/۳۸۹، الانصاف ۱۰/۳

(۲۶) حاشیۃ الدسوقی ۴/۲۶۱۔ البہجۃ شرح التحفۃ ۲/۳۷۲، بدایۃ المجتہد ۲/۱۵۱

(۲۷) الأم للشافعی ۷/۱۱۱۔ المہذب ۲/۲۵۱۔ الشرح الکبیر ۹/۳۸۸

(۲۸) وسائل الشیعہ لمحمد بن حسن حر العاملی ۱۹/۵۴۔ صحیح کافی لمحمد باقر البہبودی ۳۳۰

(۲۹) اللباب فی الجمع بین السنۃ والکتاب ۲/۱۱۵۱۔ سراج الوہاج بحوالہ عالمگیری ۶/۳، خلاصۃ الفتاوی ۴/۲۴۵

جناب محمد اسلم رانا

یہودیوں کا خدا بھی ایک دیوتا تھا

یہودیوں کے ارد گرد کی تمام اقوام بت پرستی میں ڈوبی پڑی تھیں۔ یہودی کتب مقدسہ اس حقیقت کی شاہد ہیں کہ یہودیوں کا میلان بھی ہمیشہ بت پرستی کی طرف رہا۔ انبیاء کرام انہیں توحید پرستی کی طرف لائے لیکن یہ قوم بار بار بت پرستی کی طرف پلٹتی۔ چنانچہ بارہ میں سے دس یہودی قبائل بت پرستی کی نذر ہو کے رہ گئے۔ ۷۲۱ قبل مسیح میں انہیں اسٹور کا بادشاہ سلمنسر اسیر بنا کر لے گیا۔ اور ایران کے انتہائی شمالی صوبہ میدیا میں جا بسایا۔ وہاں سے خدا معلوم انہیں زمین نگل گئی۔ فضا میں تحلیل ہو گئے یا آسمان لے اڑا۔ تاریخ میں ان کا تذکرہ نہیں ملتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ بائبل کی اس پیش گوئی کا مصداق بنے تھے "میں انہیں دور دور پراگندہ کراؤں گا اور ان کا تذکرہ نوع بشر میں سے مٹا ڈالوں گا۔" (استثنا ۳۲:۲۶)

یہودیوں کے آباء اجداد بھی بت پرست تھے۔ پادری گیرڈنر ایک یہودی کی زبانی لکھتے ہیں "ہمارے آباء و اجداد خود دوسری قوموں سے بہتر نہیں تھے۔ ان کی اصلیت بت پرست تھی اور ہمیشہ اپنی فطرت میں وہ بت پرست رہے" (الہام مصنفہ پادری ڈبلیو ایچ ٹی گیرڈنر بی اے مطبوعہ ۱۹۵۸ء صفحہ ۲۱)

غیر اقوام کے دیوتاؤں کی ایک صفت آپس میں لڑنا بھڑنا بھی تھا مثلاً جب سمندر کا دیوتا تیامت دوسرے دیوتاؤں کو تہس نہس کرنے لگا تو بابل شہر کا دیوتا مردوک اس پر غالب آ گیا اور اسے برابر ٹکڑوں میں کاٹ ڈالا ایک سے آسمان اور دوسرے سے زمین بنائی (INSIGHT ON THE SCRIPTURES VOL. I:, 1988, P 974, col. 2)

قدیم ایرانی مذہب میں ارمزد نیکی اور بھلائی کا دیوتا تھا اور اہرمن برائی کا۔ یہ دونوں لگاتار ایک دوسرے سے برسرِ پیکار رہتے تھے (مسئلہ برائی یا گناہ مصنفہ پروفیسر لطفی لیوونیان

(مطبوعہ ۱۹۵۱ء صفحہ ۲)

چنانچہ بائبل میں خدا کا تصور بھی ایک دیوتا ہی سے مخصوص ہے۔ البتہ یہودی اسے اپنے تجویز کردہ مخصوص ناموں یہواہ، الوہیم، خدا دغیرہ سے پکارتے تھے۔ پر چونکہ وہ "اکیلا اور واحد" تھا اس لیئے دوسرے دیوتاؤں سے لڑنے کی بجائے یہودیوں کی حمایت میں ان کے دشمنوں سے لڑا کرتا تھا۔ ڈاکٹر سمائتھ لکھتے ہیں "ہم ابتدائی زمانے میں خدا کی نسبت بہت ہی ادنیٰ اور بے ڈھنگے خیال پاتے ہیں گویا کہ وہ محض ایک قوی دیوتا تھا جسے فقط اسرائیل ہی کی حفاظت و بہبودی مقصود تھی اور دوسری اقوام کی طرف سے عداوت نہیں تو بے پروائی ضرور کرتا تھا۔ (بائبل کا الہام مصنفہ ڈاکٹر جے پیٹرسن سمائتھ ڈی ڈی مطبوعہ ۱۹۵۲ صفحہ ۱۵۱)

مزید لکھا ہے " اہل یہود کی تاریخ کے آغاز میں خدا مرد جنگ تصور کیا جاتا ہے جو دیگر اقوام سے نفرت کرتا اور ان کی بربادی میں اہل یہود کی حمایت کرتا ہے" (کامل شریعت ترجمہ مسز ایف ڈی وارث بی اے منشی فاضل مطبوعہ ۱۹۳۷ء صفحہ ۱۹)

اس ضمن میں یہودی کتب مقدسہ کا ایک واجبی سا دلچسپ مطالعہ حسب ذیل ہے۔

"اے خداوند جب تو شعیر سے چلا
جب تو ادوم کے میدان سے باہر نکلا
تو زمین کانپ اٹھی اور آسمان ٹوٹ پڑا
ہاں بادل برسے
پہاڑ خداوند کی حضوری کے سبب سے
اور وہ سینا بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی حضوری
کے سبب سے کانپ گئے" (قضاۃ ۱۵: ۴، ۵)

"خداوند میری طرف سے زبردستوں کے مقابلہ کے لیے آیا" (قضاۃ ۵: ۱۴)

"اور یشوع نے ان سب بادشاہوں پر اور ان کے ملک پر ایک ہی وقت میں تسلط حاصل کیا اس لیے کہ خداوند اسرائیل کا خدا اسرائیل کی خاطر لڑا" (یشوع ۱۰: ۴۲)

"فلستی اسرائیلیوں سے جنگ کرنے کو نزدیک آئے لیکن خداوند فلستیوں کے اوپر اس دن کڑک کے ساتھ گرجا اور ان کو گھبرا دیا اور انہوں نے اسرائیلیوں کے آگے شکست کھائی" (اسیموئیل ۷: ۱۰)

"دیکھو خداوند دور سے چلا آتا ہے۔ اس کا غضب بھڑکا اور دھوئیں کا بادل اٹھا! اس کے لب قہر آلودہ اور اس کی زبان بھسم کرنے والی آگ کی مانند ہے۔ اس کا دم ندی کے سیلاب کی مانند ہے جو گردن تک پہنچ جائے وہ قوموں کو ہلاکت کے چھاج میں پھٹکے گا اور لوگوں کے جبڑوں میں لگام ڈالے گا تاکہ ان کو گمراہ کرے۔... کیونکہ خداوند اپنی جلالی آواز سنائے گا اور اپنے قہر کی شدت اور آتش سوزاں کے شعلے اور سیلاب اور آندھی اور اولوں کے ساتھ اپنا بازو نیچے لائے گا۔ ہاں خداوند کی آواز ہی سے اسور تباہ ہو جائے گا۔ وہ اسے لٹھ سے مارے گا اور اس قضا کے لٹھ کی ہر ایک ضرب جو خداوند اس پر لگائے گا دف اور بربط کے ساتھ ہو گی اور وہ اس سے سخت لڑائی لڑے گا کیونکہ توفت مدت سے تیار کیا گیا ہاں وہ بادشاہ کے لیے گہرا اور وسیع بنایا گیا ہے۔ اس کا ڈھیر آگ اور بہت سا ایندھن ہے اور خداوند کی سانس گندھک کے سیلاب کی مانند اس کو سلگاتی ہے" (یسعیاہ ۳۰: ۲۷، ۲۸، ۳۰ - ۳۳)

"خداوند مہیب بہادر کی مانند میری طرف ہے" (یرمیاہ ۲۰: ۱۱)

"خداوند بہادر کی مانند نکلے گا۔ وہ جنگی مرد کی مانند اپنی غیرت دکھائے گا۔ وہ نعرہ مارے گا۔ ہاں وہ للکارے گا۔ وہ اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا۔ میں بہت مدت سے چپ رہا میں خاموش ہو رہا اور ضبط کرتا رہا پر اب میں دردِ زہ والی کی طرح چلاؤں گا میں ہانپوں گا اور زور زور سے سانس لوں گا۔ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالوں گا۔ اور ان کے سبزہ زاروں کو خشک کروں گا اور ان کی ندیوں کو جزیرے بناؤں گا اور تالابوں کو سکھا دوں گا" (یسعیاہ ۴۲: ۱۴ - ۱۶)

"اس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی، اور میری فریاد اس کے کان میں پہنچی تب زمین ہل گئی اور کانپ اٹھی، اور آسمان کی بنیادوں نے جنبش کھائی اور ہل گئیں اس لیے کہ وہ غضب ناک ہوا۔ اس کے نتھنوں سے دھواں اٹھا، اور اس کے منہ سے آگ نکل کر بھسم کرنے لگی کوئلے اس سے دہک اٹھے، اس نے آسمانوں کو بھی جھکا دیا اور نیچے اتر آیا۔ اور اس کے پاؤں تلے گہری تاریکی تھی۔ وہ کروبی پر سوار ہو کر اُڑا۔ اور ہوا کے بازوؤں پر دکھائی دیا، اور اس نے اپنے چوگرد تاریکی اور پانی کے اجتماع، اور آسمان کے دلدار بادلوں کو شامیانے بنایا۔ اس جھلک سے جو اس کے آگے آگے تھی، آگ کے کوئلے سلگ گئے، خداوند آسمان سے گرجا، اور حق تعالیٰ نے اپنی آواز سنائی۔ ، اس نے تیر چلا کر ان کو پراگندہ

کیا، اور بجلی سے ان کو شکست دی، تب خداوند کی ڈانٹ سے، اس کے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے، سمندر کی انتھاہ دکھائی دینے لگی" (۲ سموئیل باب ۲۲)۔

"اور خداوند ان کے اوپر دکھائی دے گا اور اس کے تیر بجلی کی طرح نکلیں گے۔ ہاں خداوند نرسنگا پھونکے گا اور جنوبی بگولوں کے ساتھ خروج کرے گا" (زکریاہ ۹: ۱۴)

"تب خداوند خروج کرے گا اور ان قوموں سے لڑے گا جیسے جنگ کے دن لڑا کرتا تھا (زکریاہ ۱۴: ۳)

"تب خداوند صیون سے نعرہ مارے گا اور یروشلم سے آواز بلند کرے گا اور آسمان و زمین کانپیں گے" (یوایل ۳: ۱۶)

خدا دیوتا کے زبردست حملوں سے بچا بھی جا سکتا تھا۔ ہدایات مطالعہ فرمائیں۔

"اے میرے لوگو! اپنے خلوت خانوں میں داخل ہو اور اپنے پیچھے دروازے بند کر لو اور اپنے آپ کو تھوڑی دیر تک چھپا رکھو، جب تک کہ غضب ٹل نہ جائے کیونکہ دیکھو خداوند اپنے مقام سے چلا آتا ہے تاکہ زمین کے باشندوں کو ان کی بدکرداری کی سزا دے ..... اس وقت خداوند اپنی سخت اور بڑی اور مضبوط تلوار سے اژدہا یعنی تیز رو سانپ کو اور اژدہا یعنی پیچیدہ سانپ کو سزا دے گا اور دریائی اژدہا کو قتل کرے گا" (یسعیاہ ۲۶: ۲۰، ۲۱، اور ۲۷: ۱)

"تاکہ جب خداوند زمین کو شدت سے ہلانے کے لیے اٹھے تو اس کے خوف سے اور اس کے جلال کی شوکت سے چٹانوں کے غاروں اور ناہموار پتھروں کے شگافوں میں گھس جائیں" (یسعیاہ ۲: ۲۱)

واضح ہو کہ فتح یہودی دیوتا ہی کا مقدر نہیں تھی وہ شکست سے بھی دوچار ہو سکتا تھا مثلاً لکھا ہے" اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا سو اس نے کوہستانیوں کو نکال دیا پر وادی کے باشندوں کو نہ نکال سکا کیونکہ ان کے پاس لوہے کے رتھ تھے" (قضاۃ ۱: ۱۹)

یہودیوں کے خدا دیوتا نے کشتی میں (حضرت یعقوب (علیہ السلام) سے مات کھائی کتاب مقدس میں لکھا ہے" اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور پو پھٹنے کے وقت تک ایک شخص وہاں اس سے کشتی لڑتا رہا۔ جب اس نے دیکھا کہ وہ اس پر غالب نہیں ہوتا تو اس کی ران کو اندر کی طرف سے چھوا اور یعقوب کی ران کی نس اس کے ساتھ کشتی کرنے میں چڑھ گئی۔ اور اس نے کہا مجھے جانے دے کیونکہ پو پھٹ چلی، یعقوب نے کہا جب تک تو مجھے برکت نہ دے میں